ادبیات

فردوسِ خیال

از جناب ماہرؔ القادری

اب نہیں ہے وہ نگاہِ شوق کی بے مایگی — بند آنکھوں کو مبارک عشرتِ نظارگی
اُس کی وہ مجھ پر توجہ اور پھر یکبارگی — ہوش کو نیند آگئی، بیدار تھی دیوانگی
گریۂ شبنم کو پھولوں سے سہارا مل گیا — آنسوؤں نے پھونک دی گلشن میں روحِ تازگی
اہلِ کشتی کو غمِ طوفان و بیمِ موج موج — اہلِ ساحل مبتلائے فتنۂ آسودگی
لمحہ لمحہ اضطراب و لحظہ لحظہ انقلاب — ختم ہونے کو ہے شاید اقتدارِ خواجگی
ہر نظر لطفِ تجلی، ہر نفس پیغامِ دوست — ایسے عالم میں ہے کس کو فرصتِ آوارگی
میری شانِ بندگی مختار ہے آزاد ہے — میرا یہ مسلک نہیں ہے بندگی، بیچارگی
او نگاہِ فتنہ ساماں! اے ادائے کامیاب! — تو نے کس کافر سے سیکھی ہے تغافل پیشگی
دیکھتے ہیں آپ ماہرؔ کو عجب انداز سے — کچھ توجہ، کچھ حیا، کچھ ناز، کچھ بیگانگی